پریس ریلیز

جامعہ میں سہ روزہ انٹرفیکلٹی موٹ کورٹ مقابلہ اختتام پزیر

6فروری2017

جامعہ ملّیہ اسلامیہ کی لاء فیکلٹی کے ذریعہ سہ روزہ انٹرفیکلٹی موٹ کورٹ مقابلہ کا انعقادکیا گیا۔ پروگرام کی شروعات جامعہ کے روز ڈین لاء فیکلٹی پروفیسرنزہت پروین خان کے افتتاحی لیکچر سے ہوا۔ پروگرام کوآرڈینیٹر ڈاکٹرمحمداسعدملک نے اطلاع دیتے ہوئے بتایا کی اس بارموٹ کورٹ کمپٹیشن کے لئے سول کیس کاانتخاب کیا گیا تھا۔مقابلہ میں فیکلٹی کی کل چوبیس ٹیموں نے حصہ لیا۔کیس کے پیروی اورمخالفت ٹیموں کاانتخاب قرعہ اندازی کے ذریعہ ہوا۔ ہفتہ کے روز سے ٹیموں نے بنچ کے سامنے بحث کی۔

مقابلہ میں پانچ سالہ بی اےایل ایل بی آنرس کورس کے پہلے دوسرے اورتیسرے سال کےطلباءاورطالبات نے حصہ لیا۔کل آٹھ ٹیمس سیمی فائنل راؤنڈ میں پہنچیں۔جن میں سے ایمن چشتی،علیم سید،انس خان کی ٹیم نےٹرافی پر قبضہ کیا۔

پروگرام کااختتام انعامات کےتقسیم کے ساتھ ہوا۔اس موقع پرخطاب کرتے ہوئےمہمان خصوصی جسٹس یوگیش کھنّا،آنریبل جج،دہلی ہائی کورٹ نے شرکت کی۔انھوں نےطلباءاپنے تجربات ساجھا کرتے ہوئے کہا کہ طلباءکوایسے پروگراموں میں شرکت کرنی چاہئے کہ اس سےشخصیت میں نکھار پیدا ہوتا ہے۔جبکہ ڈین پروفیسرنزہت پروین خان نےطلباء کی کاوشوں کی ستائش کی اورطلباءکواس طرح کی تقریبات میں شرکت کرنے پرزوردیا۔اُنہوں نے مقابلہ جیتنے والی ٹیم کوٹرافی پیش کی۔مہمان زی وقارفردوس وانی،ایڈووکیٹ آن رکارڈ سپریم کورٹ نے لاءفیکلٹی کےاساتذہ کا تعارف کرایا۔

ڈین پروفیسرنزہت پروین خان نے انعامات کااعلان کیااورطلباءکومبارکبادپیش کی۔ پروگرام کوآرڈینیٹر ڈاکٹرمحمداسعدملک نے جامعہ ایڈمنسٹریشن،ڈین لاء فیکلٹی،اساتذہ ،اسٹاف سمیت طلباءاوردیگرتمام شرکاءکاشکریاادا کیا۔اس موقع پرارشاداحمدخان ایڈشنل ایڈووکیٹ جنرل،اترپردیش سرکار،سپریم کورٹ وکیل محمود پراچا،سپریم کورٹ وکیل آفتاب علی،ایڈوکیٹ زیبا خیر،لیگل ایڈوائزر جامعہ ملّیہ اسلامیہ،نبیلا ولی،میٹروپولیٹن مجسٹریٹ،کڑکڑڈوما کورٹ، پروفیسرکہکشاں وائی دانیال،ڈاکٹرساجدظہیرامانی،ڈاکٹرغلام یزدانی،ڈاکٹرقاضی محمدعثمان،ڈاکٹرفیضان الرحمان،شکیل احمد،اعظم صدّیقی،سیدمدثر،شاداب احمدسمیت بڑی تعدادمیں ماہرین قانون موجودرہے۔

نوٹ:

پروگرام کے ساتھ تصویرمنسلک ہے۔

صائمہ سعید

ڈپٹی میڈیاکوآرڈینیٹر

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی